عذابِ قبر کے چند اسباب

23 April 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کے
ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنَّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قبر کا عذاب دیکھا

حضرت اَبُو اُمامہ باہِلی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 2 قبروں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا یہاں فُلاں فُلاں دفن ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)۔ فرمایا: بیشک اب فُلاں کو بٹھایا گیا اور اسے مارا جارہا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک اسے ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کا ہر ہر جوڑ ٹوٹ گیا ہے، بیشک اس کی قبر آگ سے بھر گئی ہے اور اس نے ایک زور دار چیخ ماری ہے کہ اسے جنّوں اور انسانوں

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

کے عِلاوہ ہر مخلوق نے سُنا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ان کا جُرم کیا ہے؟ فرمایا: ان میں سے ایک وہ ہے، جو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کیا کرتا) تھا۔[1]

قبر کا عذاب حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم عذابِ قبر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ کریم اپنے کرم سے ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے...!! یاد رکھئے قبر کا عذاب حق ہے، سچ ہے، یہ بات بالکل طے ہے کہ یہ اُمّت قبر میں آزمائی جائے گی۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس کا ذکر آیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ (پارہ:29، نوح:25)	ترجمہ کنزُالعِرفان: وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبو دیئے گئے پھر آگ میں داخل کئے گئے

اِس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے: اس آگ سے مُراد برزخ کی آگ (یعنی قبر کا عذاب) ہے یعنی ان کو گُناہوں اور نافرمانیوں کے سبب قبر کے اندر آگ میں جھونکا گیا۔[2]

برزخ کیا ہے

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قبر سے مراد عالمِ برزخ ہے جس کی ابتداء ہر شخص کی موت سے ہے اور انتہا قیامت پر، لہذا جو مردہ دفن نہ ہوا بلکہ

1... اہوالُ القبور، الباب السادس، فصل انواع عذاب القبر، صفحہ:94۔
2... روح المعانی، پارہ:29، سورۂ نوح، زیرِ آیت:25، جلد:15، صفحہ:125۔

جلا دیا گیا، یا ڈبو دیا گیا، یا اُسے شیر کھا گیا اُسے بھی قبر کا حساب و عذاب ہے۔[1]

یہ اُمَّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی

حضرت زید بن ثابِت رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں: پیارے آقا، میٹھے میٹھے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ خچر پر سُوار ہو کر ایک باغ میں تشریف لے گئے، اچانک خچر گھبرا کر اُچھل کُود کرنے لگا، دیکھا گیا تو وہاں چار، پانچ قبریں تھیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: ان قبر والوں کو کون پہنچانتا ہے؟ ایک شخص نے عرض کیا: میں پہچانتا ہوں۔ فرمایا: یہ کب مرے؟ عرض کیا: شرک و کفر کی حالت میں مرے تھے۔ اس پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **بے شک یہ اُمّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی۔** اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مردے دفنانا چھوڑ دو گے تو میں اللہ پاک سے دُعا کرتا کہ یہ عذابِ قبر جو میں سُن رہا ہوں، تمہیں بھی سُنا دے۔[2]

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سفر میں تھا اور آپ اپنی سُواری پر جا رہے تھے۔ اچانک سُواری اُچھلنے لگی، میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسے کیا ہوا ہے؟ فرمایا: اِس نے اُس آدمی کی آواز سن لی ہے جسے قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... مراۃ المناجیح، جلد: 1، صفحہ: 125 بتصرف۔

2... مسلم، کتاب الجنۃ... الخ، باب عرض مقعد المیت... الخ، صفحہ: 1099، حدیث: 2867۔

3... معجم اوسط، جلد: 2، صفحہ: 304، حدیث: 3366۔

عذابِ قبر کی چند جھلکیاں

پیارے اسلامی بھائیو! خوف کا مقام ہے...!! آہ ! ❁ قبر اَوّل تو ہوتی ہی بہت تنگ ہے ❁ پِھر وہاں کا انتہائی وحشت ناک اندھیرا ❁ تنہائی ❁ عزیز رشتے دار ❁ دوست احباب اور دُنیوی ساز و سامان چُھوٹنے کا صدمہ...!! انسان کا دِل تڑپا دینے کے لئے تو اتنا ہی کافی ہے مگر افسوس...!! ❁ جو گنہگار ہیں ❁ اللہ و رسول کی نافرمانیاں کرنے والے ہیں ❁ نمازیں قضا کرنے والے ❁ زکوۃ فرض ہونے کے باوُجُود نہ دینے والے ❁ سُودی لَین دَین کرنے والے ❁ شرابیں پینے والے ❁ داڑھیاں منڈانے والے ❁ ایک مُٹھی سے گھٹانے والے ❁ والدین کو ستانے والے ❁ غیبتیں اور چُغلیاں کرنے والے ❁ گانے باجے سُننے والے ❁ فلمیں ڈرامے دیکھنے والے ❁ مسلمانوں کو ناحق تکلیفیں پہنچانے والے ❁ غریبوں کو ستانے والے ❁ دوسروں کے حقوق پامال کرنے والے ❁ آہ! جو نافرمان ہیں ❁ گناہوں کا بازار گرم کرنے والے ہیں، اللہ نہ کرے، اگر اس کی رحمت سے محرومی ہوئی اور قبر میں گُناہوں کی پکڑ ہو گئی تو اس تنہائی، وحشت اور انتہائی صدموں کے ساتھ ساتھ عذاب بھی مُسَلَّط ہو سکتا ہے، ہاں! ہاں! قبر کا عذاب انتہائی سخت ہے ❁ جب گنہگار قبر میں اُترتا ہے تو قبر بہت سخت لہجے میں اسے ڈانٹتی ہے ❁ پِھر قبر کی دِیواریں آپس میں ملنا شروع ہو جاتی ہیں، ملتی جاتی ہیں، ملتی جاتی ہیں، یہاں تک کہ مُردَہ ان دِیواروں کے درمیان آ کر پِس جاتا ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں ❁ قبر میں آگ بھی بھڑک سکتی ہے ❁ سانپ بِچُّھو بھی چِمٹ سکتے ہیں ❁ عذاب دینے والے فرشتے لوہے کے ہتھوڑوں سے انتہائی

سخت مار بھی مارتے ہیں ❁ بعض گنہگاروں پر ایک اندھا اور بہرا جانور مُسَلَّط کر دیا جاتا ہے، جس کے پاس لوہے کا بڑا سا ہتھوڑا ہوتا ہے، وہ اس ہتھوڑے سے مُردے کو مارتا ہے ❁ بعضوں کو ایسی مار ماری جاتی ہے کہ ان کا جسم پگھل کر بہہ جاتا ہے، پِھر پہلی حالت پر آتا ہے، پِھر مارا جاتا ہے ❁ بعضوں کی قبر میں خوفناک بڑے بڑے سانپ مُسَلَّط کر دیئے جاتے ہیں ❁ بعضوں کو آگ کی زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے ❁ اور بعضوں کو آگ کا لباس پہنا دیا جاتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! ذرا تَصَوُّر باندھیئے! کیا ایسے عذابات ہم برداشت کر پائیں گے...!! آہ! جان نکلنے کی تکلیف اپنی جگہ، دُنیا چھوٹنے کا صدمہ اپنی جگہ، قبر کی تنہائی، وحشت، گھپ اندھیرا، یہ سب اپنی جگہ صدمے ہیں، پِھر اس کے ساتھ اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے...!! اگر ہم پر کوئی عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ذرا سوچئے تو سہی...!! تَصَوُّر تو کیجئے! اس وقت ہم جائیں گے کہاں...!! کسے پُکاریں گے...!! کس سے مدد مانگیں گے...!! ان سخت ترین عذابات سے کیسے چھٹکارا پا سکیں گے؟

اللہ پاک کرم فرمائے! کاش! اس کی رحمت ہو، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کرم فرما دیں، بَس! اسی صدقے ہی عذاب سے رہائی مل جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عذابِ قبر سے پناہ مانگیئے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایسے سخت سخت عذاب ہیں، یقین مانیئے! اگر ان عذابات میں

پھنس گئے تو بہت دُشواری ہو جائے گی، آج ہم زندہ ہیں، ابھی موقع ہے، چاہیے کہ ہم عذابِ قبر سے پناہ مانگا کریں، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک باغ میں تشریف لائے، وہاں زمانۂ جاہلیت میں مرنے والوں کی کچھ قبریں بھی تھیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب اُن قبروں میں ہونے والے عذاب کی آوازیں سُنیں تو بے چین ہو کر باہَر تشریف لائے اور فرمایا: اِسْتَعِیْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللہ پاک کی بارگاہ میں عذابِ قبر سے پناہ مانگو...!![1]

آیئے! حکمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کی نیّت سے پناہ مانگتے ہیں:

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (ہم عذابِ قبر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم عذابِ قبر سے پناہ بھی مانگتے رہیں، پھر اس کے ساتھ ساتھ اُن گُناہوں سے بھی بچتے رہیں جو عذابِ قبر کا سبب بنتے ہیں۔ آیئے! ایسے چند گُناہوں کے بارے میں سنتے ہیں:

2 خطرناک گُناہ

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کے شروع میں ہم نے جو حدیثِ پاک سُنی، اس حدیث شریف سے ہمیں پتا چلا کہ غیبت کرنا اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا بہت ہی خطرناک گُناہ ہیں۔ انہی گُناہوں کے سبب ان مُردوں کو عذاب ہو رہا تھا اور پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے بارے میں فرمایا: مَا یُعَذَّبَانِ فِیْ کَبِیْرٍ یعنی انہیں عذاب کسی ایسے گُناہ کے سبب نہیں ہو رہا، جن سے بچنا بہت دُشوار ہے۔

1...مسند امام احمد، جلد:11، صفحہ:171، حدیث:27803۔

پتا چلا! غیبت اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا ایسے گُناہ نہیں ہیں کہ جن سے بچنا بہت مشکل ہو مگر افسوس! آج کل حالات بہت اُلٹ ہیں، آج کے دَور میں نیکی کرنا دُشوار اور گُناہ بہت آسان ہو گئے ہیں۔ ایسے گُناہ جن سے بچنا مشکل نہیں ہے، ہمارا مُعَاشرہ اُن گناہوں کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ غیبت کو ہی لیجئے! ❁ کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی بُرائی کرنے کو غیبت کہتے ہیں۔ غیبت ناجائِز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ مگر افسوس! ہماری حالت ایسی ہے کہ ❁ بس 2 شخص کہیں بیٹھ جائیں، غیبت، چُغلی ❁ گھروں میں غیبتیں ❁ بازار میں دُکاندار آپس میں ایک دوسرے کی غیبتیں کرتے ہیں ❁ آفس میں غیبتیں، چُغلیاں ❁ دوستوں کی بیٹھک میں غیبت، چغلی غرض کہ ان گُناہوں کی اتنی کثرت ہے کہ بس اللہ کی پناہ...!! آج کل اس سے بچنا بہت ہی دُشوار ہے۔ سوچ کر بولنے کی تو عادَت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، لہٰذا اچھے خاصے پڑھے لکھے بھی گفتگو میں بے احتیاطیاں کرتے ہیں، غیبت ہو رہی ہوتی ہے، چغلی ہو رہی ہوتی ہے، جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں مگر اندازہ تک نہیں ہوتا کہ میں نے ابھی جو بولا، یہ کتنا سنگین جُرم ہو گیا ہے، بس زبان چل رہی ہے اور گُناہ پر گُناہ ہوئے جارہے ہیں ❁ اسی طرح پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کا معاملہ ہے ❁ غیر مُہذَّب لوگ گلیوں میں، دیواروں کے سامنے پیشاب کرتے ہیں، اس بے شرمی والے کام میں جہاں اور بہت ساری بُرائیاں ہیں، وہیں پیشاب کی چھینٹوں سے خُود کو بچانا بھی بہت دُشوار ہوتا ہے اور عُموماً ایسا کرنے والے خُود کو ناپاک چھینٹوں سے بچانے کا لحاظ بھی نہیں کرتے ❁ بعض دفعہ W.C (یعنی واش رُوم میں بیٹھنے کی سیٹ) کم گہری لگائی جاتی ہے، اس صُورت میں بھی خصوصاً پاؤں کو ناپاک چھینٹوں سے بچانا دُشوار ہوتا ہے، جو پاکی ناپاکی کے احکام نہیں جانتے یا جو نماز کے عادِی

نہیں ہیں، اُن کی عموماً اس جانِب توجُّہ بھی نہیں جاتی، واش رُوم کے بعد ہاتھ تو دھو ہی لیتے ہیں مگر پاؤں ناپاک کے ناپاک رِہ جاتے ہیں ❁ بلکہ اب تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، بالخصوص ایئر پورٹ(Airport) اور دیگر کئی مقامات پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا مخصوص انتظام ہوتا ہے، اس صُورت میں بھی بدن اور کپڑوں کو پیشاب کی ناپاک چھینٹوں سے بچانا سخت دُشوار کام ہے۔ یاد رکھئے! خُود کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچانا سخت گُناہ ہے۔ غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **پیشاب سے بچو! عام طَور پر عذابِ قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔**[1]

عذابِ قبر کے 3 بنیادی اسباب

حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ عذابِ قبر کو 3 حِصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے (1): ایک تہائی عذاب غیبت کی وجہ سے (2): ایک تہائی عذاب چغلی کی وجہ سے (3): اور ایک تہائی عذاب پیشاب (کی چھینٹوں سے خود کو نہ بچانے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔[2]

آگ کی کِیلیں

ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک کے پاس ایک شخص آیا جو کفن چرایا کرتا تھا، اس نے خلیفہ کو ایسی 5 قبروں کے احوال بیان کئے جنہوں نے اس کو توبہ پر آمادہ کیا۔ اُن میں سے ایک قبر کا حال بیان کرتے ہوئے اُس نے کہا: ایک بار میں نے ایک قَبْر کھودی تو اس میں ایک بھیانک منظر تھا۔ مردہ گُدّی کی طرف زبان نکالے ہوئے تھا اور اس کے جسم میں آگ کی کیلیں ٹھکی ہوئی

1... سنن الدار قطنی، کتاب الطہارۃ، جلد:1، صفحہ:98، حدیث:458۔

2... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الغیبۃ والنمیمۃ، جلد:4، صفحہ:355، حدیث:52۔

تھیں۔ غیبی آواز نے بتایا: **یہ غیبت کرتا، چغلی کرتا اور لوگوں کو آپس میں لڑواتا تھا۔**[1]

پاکیزگی، صفائی ستھرائی

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازم ہے کہ عذابِ قبر سے بچنے کیلئے غیبت سے بھی بچیں، چغلیوں سے بھی بچیں اور ساتھ ہی ساتھ عذابِ قبر کا ایک اَور سبب بھی بیان ہوا: پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا...!! اس بُرے کام سے بچنا بھی لازم وضروری ہے۔ ❁ خود کو صاف ستھرا رکھنا فطرت کا تقاضا ہے ❁ اور شریعت کا حکم بھی ❁ جو شخص صاف ستھرا رہتا ہے وہ اللہ پاک کے نزدیک قابلِ تعریف ہے ❁ امیری ہو یا فقیری ہر حال میں صفائی وستھرائی انسان کا وقار ہے ❁ ہر مسلمان کا یہ اسلامی نشان ہے کہ وہ اپنے بدن، اپنے مکان وسامان، اپنے دروازے اور صحن وغیرہ ہر ہر چیز کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا ہر وقت دھیان رکھے ❁ گندگی انسان کی عزت وعظمت کی بدترین دشمن ہے، اس لئے ہر مرد وعورت کو ہمیشہ صفائی ستھرائی کی عادت ڈالنی چاہیے ❁ صفائی ستھرائی سے صحت وتندرستی بڑھتی رہتی ہے ❁ اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

❁ حضورِ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ہے، پاکی پسند فرماتا ہے، ستھرا ہے، ستھرا پن پسند کرتا ہے۔[2] ❁ ایک حدیث شریف میں ارشاد ہوا: اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَان یعنی پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔[3] ❁ ایک حدیث پاک میں ہے کہ اَلنَّظَافَۃُ تَدْعُوْ اِلَی

1... کفن چور کے انکشافات، صفحہ:5۔

2... ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی النظافۃ، صفحہ:654، حدیث:2799۔

3... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، صفحہ:106، حدیث:223۔

اَلْاِیْمَانِ پاکیزگی ایمان کی طرف بلاتی ہے۔[1] نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ نظافت نشان ہے: بُنِیَ الدِّیْنُ عَلَی النَّظَافَةِ یعنی دین کی بنیاد طہارت پر ہے۔[2] اللہ پاک ہمیں صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بے وضو نماز پڑھنے کا وبال

حضرت عَمْرو بن شُرَحْبِیْل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص کا انتقال ہو گیا، لوگ اسے پرہیز گار سمجھتے تھے مگر جب وہ اپنی قبر میں پہنچا تو فرشتوں نے کہا: ہم تجھے عذاب کے 100 کوڑے ماریں گے۔ اس نے کہا: تم مجھے کیوں مارو گے، کیا میں پرہیز گار نہیں تھا؟ کہا: چلو! 50 ماریں گے۔ اس نے پھر کہا: کیا میں پرہیز گار نہیں تھا؟ یونہی اس شخص اور فرشتوں کے درمیان بات ہوتی رہی، یہاں تک کہ بات ایک کوڑے پر آگئی، اب تو فرشتوں نے اسے ایک کوڑا مار ہی دیا۔ بس وہ ایک ہی کوڑا پڑنے کی دیر تھی کہ قبر میں آگ بھڑک اُٹھی اور وہ مُردہ جل کر راکھ ہو گیا۔ اسے پھر پہلی حالت پر لایا گیا۔ اب اس نے پوچھا: تم نے مجھے یہ کوڑا کس وجہ سے مارا ہے؟ فرشتوں نے کہا: **ایک دِن تُو نے بغیر وُضو کئے نماز پڑھی تھی اور ایک دِن ایک مظلوم نے تجھ سے مدد مانگی تھی مگر تُو نے (طاقت کے باوُجود) اس کی مدد نہیں کی تھی۔**[3]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! کتنی سخت بات ہے، وہ شخص نمازیں پڑھتا تھا،

1... فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:356، زیرِ حدیث:3369۔
2... الشفا، الباب الثانی... الخ، فصل اما نظافۃ جسمہ... الخ، جزء:1، صفحہ:56۔
3... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، کلام علقمۃ، جلد:8، صفحہ:215، حدیث:13۔

نیک کام کیا کرتا تھا، گُناہوں سے بچا کرتا تھا، نیک تھا، پرہیزگار تھا مگر...!!

اس نیک شخص سے غلطی ہوئی، ایک دِن اُس نے وُضُو کے بغیر ہی نماز پڑھ لی تھی، لہٰذا ایسا سخت عذاب ہوا...!! فرشتوں نے اسے صِرْف ایک کوڑا مارا، جس سے قبر میں آگ بھڑک اُٹھی اور وہ مردہ جل کر راکھ ہو گیا...!! اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

اللہ پاک ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے! ہمیں چاہئے کہ اپنا وُضُو دُرُست کریں...!! افسوس! آج کل عِلْمِ دِین سے دُوری ہے، دُنیا کا عِلْم تو بہت سارا آتا ہے مگر دِین سیکھنے کی فرصت نہیں ملتی...!! شاید ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان ہوں گے، جنہیں درست وُضُو کرنا بھی نہیں آتا ہو گا، جی ہاں! یہ سچ ہے ❁ لاکھوں مسلمان ہوں گے جنہیں وُضُو کے فرائِض کا بھی عِلْم نہیں ہو گا ❁ پھر ہمارے ہاں وُضُو جلدی جلدی میں کرنے کی بھی عادَت عام پائی جاتی ہے ❁ اَوَّل تو مسجد میں آنے کی فرصَت ہی کب ملتی ہے، جو آ جاتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ہے بس جلدی جلدی میں وُضُو کرتے ہیں ❁ کسی کی کہنیاں سُوکھی رہ جاتی ہیں ❁ کسی کی ایڑیوں پر پانی نہیں پہنچتا ❁ کوئی مُنہ پر بس چھینٹے مار کر سمجھتا ہے کہ مُنہ دُھل گیا جبکہ پیشانی کا کچھ حصّہ ❁ ٹھوڑی کے نیچے کا کچھ حصّہ سُوکھا رہ گیا ہوتا ہے، یُوں بس جلدی جلدی میں آدھا اَدھورا وُضُو کر کے نماز شروع کر دیتے ہیں...!! یاد رکھئے! وُضُو نماز کی چابی ہے، وُضُو پُورا نہ ہو تو نماز سِرے سے ہوتی ہی نہیں ہے۔ مگر افسوس! ہم وُضُو سیکھ لیں، اس کی فرصَت ہی نہیں ملتی، بس یونہی آدھا اَدھورا وُضُو کر کے نمازیں پڑھتے چلے جا رہے ہیں اور فِکْر ہی نہیں ہے کہ یہ بھی ایک سنگین غلطی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ اپنا وضو درست کرنے اور وضو کے فضائل معلوم کرنے کیلئے

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **وضو کا طریقہ** پڑھ لیجئے!
❁ اسی طرح دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں الحمد للہ! **طہارت کورس** اور **فیضانِ نماز کورس** بھی کروایا جاتا ہے، مختصر کورس ہیں، یہ کورس کر لیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وُضو، نماز اور طہارت وغیرہ سے متعلق فرض عِلمِ دِین سیکھنا نصیب ہو گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قضا کر کے نماز پڑھنے کا وبال

حضرت عَمرو بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص کی بہن فوت ہوئی تو اسے تجہیز و تکفین کے بعد دفن کر دیا گیا، جب اُسے دَفن کر کے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قبر میں گر گئی ہے۔ اس نے اپنے ساتھ ایک آدمی کو لیا اور قبرِستان آکر تھیلی نکالنے کیلئے اپنی بہن کی قَبْر کھود ڈالی! تھیلی مل گئی، پھر اس نے اپنے ساتھ والے سے کہا: تم ذرا دُور ہو جاؤ تاکہ میں اپنی بہن کا حال دیکھوں۔ اس نے ایک اینٹ ہٹائی تو قبر میں ایک دل ہِلا دینے والا منظر اُس کے سامنے تھا، اُس نے دیکھا کہ بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑک رہے ہیں! اُس نے جُوں تُوں قَبْر پر مِٹّی ڈالی اور صدمے سے چُور چُور روتا ہوا اپنی ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امّی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عَرض کی: میں نے اپنی بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں بھی رونے لگی اور کہا: افسوس! ❁ تیری بہن نَماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور ❁ نَماز قَضا کر کے پڑھا کرتی تھی اور ❁ میرے خیال میں بے وضو بھی پڑھ لیتی تھی اور ❁ پڑوسیوں کے

دروازوں پر کان لگا کر ان کی راز کی باتیں سنتی تھی۔[1]

بے نمازی کا انجام

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس عبرتناک اور سبق آموز واقعے پر ذرا غور فرمائیے! سوچئے کہ جب نمازوں کو قضا کرکے پڑھنے کی سزا یہ ہے کہ اس کی قبر جہنم کا گڑھا بن جاتی ہے تو سرے سے نماز نہ پڑھنے والوں کا کس قدر خوفناک انجام ہو گا۔ حضرتِ امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر ایک کفن چور نے توبہ کی اور اپنا ایک واقعہ بتاتے ہوئے کہا: ایک موقع پر جب کفن چُرانے کی غرض سے میں نے قَبْر کھودی تو ایک کالا مُردہ زبان نکالے کھڑا ہو گیا! اس کے چاروں طرف آگ لپک رہی تھی، فِرِشتے اس کے گلے میں زنجیریں باندھے کھڑے تھے۔ اُس شخص نے مجھے دیکھتے ہی پکارا: بھائی! میں سخت پیاسا ہوں مجھے تھوڑا سا پانی پلا دو۔ فِرِشتوں نے مجھ سے کہا: **خبردار! اس بے نَمازی کو پانی مت دینا۔** پھر میں نے ہمّت کرکے اس مُردے سے پوچھا: تُو کون تھا اور تیرا جُرم کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: میں مسلمان تھا مگر افسوس! میں نے اللہ پاک کی بہت نافرمانیاں کی ہیں اور میری طرح بہُت سے گنہگار عذاب میں گرفتار ہیں۔[2]

بے نَمازی کا ہَولناک انجام

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اپنی نمازوں کی فِکْر کیجئے! ❁ **بیشک بے نَمازی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے** ❁ جو جان بوجھ کر ایک نَماز چھوڑ دیتا ہے، اُس کا نام جہنّم کے دروازے پر

1…موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:7، صفحہ:75، رقم:97۔
2…کفن چوروں کے انکشافات، صفحہ:2، 3۔

لکھ دیا جاتا ہے ۞ نماز میں سُستی کرنیوالے کو قبر اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی ۞ اُس کی قبر میں آگ بھڑکا دی جائے گی ۞ اُس پر ایک گنجا سانپ مُسَلَّط کر دیا جائے گا ۞ اور قیامت کے دِن اس کا حساب سختی سے لیا جائے گا۔

گستاخِ صحابہ کا انجام

پیارے اسلامی بھائیو! عذابِ قبر کا ایک بڑا سبب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم اور نیک لوگوں کی گستاخی بھی ہے۔ چنانچہ حضرت ابو اِسحاق رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مجھے ایک میت کو غسل دینے کیلئے بلایا گیا، جب میں نے اس کے منہ سے کپڑا اٹھایا تو کیا دیکھا کہ اس کی گردن میں ایک سانپ لپٹا ہوا تھا، لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو گالیاں بکا کرتا تھا۔[1] ایک روایت میں ہے کہ یہ بندہ پہلے کے بزرگوں کو گالیاں بکا کرتا تھا۔[2]

قبرِ صحابی کی توہین کرنے والے کا انجام

حضرت اِمام اَعْمَش رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرتِ امام حسن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما کی مبارک قبر پر پیشاب کر دیا تو وہ پاگل ہو گیا اور کتّوں کی طرح بھونکنے لگا، پھر وہ مر گیا لیکن اس کی قبر سے چیخنے اور بھونکنے کی آواز سُنی گئی۔[3]

1...شرح الصدور، الباب الرابع والثلاثون، باب عذاب القبر، صفحہ:125۔
2...موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:83، رقم:129۔
3...شرح الصدور، الباب الرابع والثلاثون، باب عذاب القبر، صفحہ:126۔

23 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

صحابہ آسمان ہدایت کے تارے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! معاذ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو گالیاں دینا بہت ہی سخت گناہ، اپنی قبر کو جہنّم کا گڑھا بنانے اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] صحابی تمام جہان کے مسلمانوں سے افضل ہیں۔ یہ وہ مبارک ہستیاں ہیں، جن کے بارے میں ہمارے پیارے آقا ، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصۡحَابِیۡ کَالنُّجُوۡمِ بِاَیِّهِمُ اقۡتَدَیۡتُمۡ اِهۡتَدَیۡتُم یعنی میرے صحابہ تاروں کی طرح ہیں تو تم ان میں سے جس کی پیروی کروگے، ہدایت پاؤگے۔[2]

گستاخ صحابہ پر لعنت ہے

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس پر اللہ پاک، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، جو میرے کسی بھی صحابی کو گالی دے۔[3] اور ایک حدیث پاک میں ہے: جب تم ان کو دیکھو جو میرے کسی بھی صحابی کو برا کہتا ہے تو تم کہو تمہارے شَر پر اللہ کی لعنت ہو۔[4]

یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم تو خیر ہی خیر ہیں تم ان کو بُرا کہتے ہو تو وہ برائی خود تمہاری طرف ہی لوٹتی ہے اور اس کا وبال تم پر ہی پڑتا ہے۔[5]

---

1 ...غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ:196۔
2 ...کشف الخفاء، جلد:1، صفحہ:118، حدیث:381۔
3 ...کنز العمال، کتاب الفضائل، ذکر الصحابۃ و فضلہم، جزء:11، جلد:6، صفحہ:242، حدیث:32474۔
4 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:870، حدیث:3870۔
5 ...مراۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:344۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

-**حدیثِ پاک میں ہے:** عالِم بنو! طالِبِ علم بنو! یا (کم از کم) عُلَما سے محبّت کرنے والے بن جاؤ! چوتھے مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[1] (اللہ پاک ہمیں ہلاکت سے بچائے!)

-**الحمدللہ!** ❁ دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تحریک ہے ❁ کم از کم فرض علمِ دین جیسے وُضُو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اس کا عزم رکھتی ہے ❁ اس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ مدنی کورسز کرواتی ہے؛ جیسے ☆ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس۔ ☆ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس۔ ☆ 7 دِن کا اِصْلاحِ اَعْمَال کورس۔ اَور بھی بہت سارے کورسز ہیں۔

-**آپ بھی یہ مختصر کورس کر لیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں دینی ماحول بنانے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! گھر میں دینی ماحول بنانے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، بے شک جس گھر میں (سورۂ) بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ۔۔۔ الخ ص ۳۰۶،

1… دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ: 96، حدیث: 254۔

حدیث:۱۸۲۴)(2)فرمایا: جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جاتا،ان کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، ۴/ ۲۲۰، حدیث:۶۴۰۷)☆گھر میں آتے جاتے بُلند آواز سے سلام کریں۔ ☆والد یا والدہ کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں۔☆دِن میں کم از کم ایک بار اسلامی بھائی والد صاحب اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ اور پاؤں چوما کریں۔☆والدین کے سامنے آواز دِھیمی رکھیں، ان سے آنکھیں ہر گز نہ ملائیں۔☆ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خِلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں۔☆ماں بلکہ گھر (اور باہر) کے ایک دِن کے بچے کو بھی "آپ" کہہ کر ہی مخاطب ہوں۔☆ اپنے محلہ کی مسجد کی عشاء کی جماعت کے وقت سے لیکر دو گھنٹے کے اندر سو جایا کریں۔☆کاش! تہجد میں آنکھ کھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو بآسانی (مسجد کی پہلی صف میں باجماعت) مُیسر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سستی نہ ہو۔☆گھر میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردگی، فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو تو بار بار نہ ٹوکیں۔☆سب کو نرمی کے ساتھ مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ اور سنّتوں بھرے بیانات دکھائیں۔اِنْ شَآءَ اللہ اچھے نتائج بر آمد ہوں گے۔☆گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اگر آپ زبان چلائیں گے تو "دینی ماحول" بننے کی کوئی اُمید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔

﴿اعلان﴾

گھر میں دینی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

23 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2]

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 23 اپریل 2026ء

---

1 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

گھر میں دینی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول

☆ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضدی بنا دیتا ہے۔ لہٰذا غصہ، چڑچڑا پن اور جھاڑنے وغیرہ کی عادت بالکل ختم کر دیں۔ ☆ گھر میں روزانہ فیضانِ سُنّت کا درس ضرور ضرور دیں یا سُنیں۔ ☆ اپنے گھر والوں کی دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دِل سوزی کے ساتھ دُعا بھی کرتے رہیں کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔ ☆ سُسرال میں رہنے والیاں جہاں گھر کا ذکر ہے وہاں سُسرال اور جہاں وَالدین کا ذکر ہے وہاں ساس اور سسر کے ساتھ وہی حُسنِ سُلوک بجالائیں جبکہ کوئی مانعِ شرعی نہ ہو۔ (جنت کی تیاری، ص۱۱۶تا۱۱۸) ☆ گھر والوں کو گناہوں بھرے چینلز سے چھٹکارا دلا کر صرف اور صرف **مدنی چینل** دکھانے کی ترکیب بنائیے۔ (فیضان داتا علی ہجویری، ص۷) ☆ سنجیدگی اپنائیے! گھر میں تُو تکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّے ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے اور بحث کرنے کی عادت ہو تو اپنا رَوِیّہ یکسر تبدیل کر لیجئے، ہر ایک سے مُعافی تلافی کر لیجئے۔ (فیضان شمس العارفین، ص۲۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ وسوسے دور کرتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "وسوسے دُور

کرتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم۔

ترجمہ: اللہ ایک ہے اللہ پاک بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، میں شیطان مردود سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ **(خزینۂ رحمت، ص54)**

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ

(بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان

کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر

مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد